جامعۃ العین للعلوم الاسلامیۃ
رجسٹریشن نمبر: 1839
بندر روڈ سکھر
AL AIN UNIVERSITY OF ISLAMIC SCIENCES

حوالہ نمبر: ________ تاریخ: ________

محمد چمن زمان
رئیس جامعۃ العین

binzaman@outlook.com

شعبہ جات
- ناظرہ
- حفظ
- تجوید
- درسِ نظامی
- توقیت
- عصری تعلیم

اظہارِ براءت

یہ سلسلہ مولانا اشرف آصف جلالی کی اس غیر مناسب گفتگو سے شروع ہوا جو ان کی زبان سے سیدہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا سے متعلق سرزد ہوئی۔ ہمیں اب بھی لگتا ہے کہ وہ جملے موصوف نے کسی بے ادبی کی نیت سے نہیں کہے ہوں گے، بلکہ وہ سبقت لسانی اور عدم توجہی کا نتیجہ ہو گا۔

بہر حال اس سلسلے میں موصوف کے خلاف سوشل میڈیا پر ایک طوفان نمودار ہوا۔ جس کے نتیجے میں مجھ سمیت کئی دردمندانِ اہلسنت نے موصوف سے پرسنلی رابطہ کر کے اس رسوائے زمانہ جملے سے رجوع وتوبہ کا تقاضا کیا۔ نتیجتا موصوف نے تقریبا پندرہ منٹ کا کلپ جاری کیا جس میں علماء پر طنز کرتے ہوئے انتہائی مشتعل انداز میں تقاضا کیا کہ:

"میں تمہیں چوبیس گھنٹے کا وقت دیتا ہوں، تم پیر مہر علی شاہ صاحب کی گفتگو کا کوئی دوسرا معنی کر کے دکھاؤ۔"

اس بھونڈے جواب کے باوجود راقم الحروف نے مسلکی ودینی مفادات کے پیشِ نظر ایک بار پھر پرسنلی رابطہ کر کے معاملے کو مزید بگاڑ سے بچانے کی کوشش میں حصہ لیا، لیکن دوسری نشست میں مولانا نے ڈیڑھ گھنٹے کی ویڈیو شیئر کی جس میں اپنی پہلی گفتگو کی توجیہ کی کوشش کی اور "خطا" بمعنی "خطا اجتہادی" بنانے کے لیے ایسی بدترین غلطیاں کیں کہ جن کا ازالہ وہ بغیر توبہ ورجوع کے کبھی نہیں کر سکتے۔

چونکہ ہمارے پرسنلی رابطے کے جواب میں پبلکلی جواب، ہماری جانب سے درخواست کے جواب میں بدتمیزی اور طعن وتشنیع وتعلی۔ لہذا مجبورا مولانا کو ان کا علمی مبلغ سمجھانے کے لیے ان سے علمی انداز میں گفتگو کرنا پڑی اور اسے

0300-5053739
0345-5287812
0336-2286477
alainuniversity@yahoo.com
www.alain.pk

binzaman@outlook.com

پبلکلی شیئر بھی کیا گیا۔ وہ تحریر چونکہ جوابی تھی اس لیے ردعمل کی کیفیت اس سے ظاہر تھی لیکن پھر بھی اصلاح کا پہلو ملحوظ رہا۔ اس تحریر میں موصوف کو ایک ہفتہ کا وقت دیا گیا تھا کہ:

"آپ نے اپنے غلطی کو درست ثابت کرنے کے لیے جو توجیہاتِ فاسدہ پیش کی ہیں اور جو فاش غلطیاں کی ہیں، یا آپ ان کا درست حل پیش کریں یا اہلسنت پہ رحم کھاتے ہوئے اپنی غلطی تسلیم کریں اور رجوع لائیں"

18 جون 2020ء کو مقالہ انہیں واٹس ایپ کیا اور اس کے بعد پوسٹ بھی کر دیا۔ پھر اگلی رات ان کا تقریباً سوا گھنٹے کا نیا بیان سامنے آیا جس میں انہوں نے گفتگو کے تین مقامات بتائے اور مقامِ اخیر میں اس قسم کے اطلاق کو جائز بتایا۔ اور اس کے ساتھ انہوں نے گزشتہ غلطی سے رجوع تو نہیں کیا البتہ آئندہ اس قسم کے الفاظ کے استعمال سے روکا۔

موصوف کی یہ گفتگو بھی پہلی گفتگو کی طرح تناقضات کا مجموعہ تھی، جن کی طرف اشارہ کرنے کے لیے راقم الحروف نے ایک اور خط انہیں تحریر کیا جو 20 جون 2020ء کو انہیں واٹس ایپ پہ بھیجا اور اس کے بعد ان کی طرف بذریعہ پوسٹ بھی روانہ کیا۔

جوابی طور پر موصوف کے متعلقین کی طرف سے گالی گلوچ، بدزبانی، طعن و تشنیع، رافضیت کے فتوے اور نہ جانے کیا کیا الزامات کا نشانہ بنایا گیا اور بنایا جا رہا ہے۔ اور اس میں میری کوئی تخصیص نہیں، ملک کی نامی گرامی شخصیات کو اس سلسلے میں موردِ الزام ٹھہرایا گیا اور انہیں رافضیت کا آلہ کار ظاہر کیا گیا۔

18 جون کو بھیجے گئے مقالہ میں ایک ہفتے کا وقت تھا، لہذا ایک ہفتہ انتظار کیا۔ اس دوران اہلِ علم و فضل کی طرف سے پرسنلی کوششیں بھی جاری رہیں کہ موصوف اپنی غلطی کو تسلیم کرتے ہوئے اہلسنت کو بڑے نقصان سے بچا

حوالہ نمبر: __________ تاریخ: __________

لیں، لیکن مولانا صاحب انتہائی ضدی اور ہٹ دھرم ثابت ہوئے۔

ہر مثبت کوشش کا جواب منفی انداز میں دیا۔۔۔

رجوع کا تقاضا کرنے والوں کو برا بھلا کہا۔۔۔۔

اپنے اس بھونڈے انداز کو فکرِ اہلسنت کی ترجمانی قرار دیا۔۔۔

وہ معززین جو ان کی اور اہلسنت کی بھلائی کی خاطر ان کے ادارے میں گئے، ان سے بھی اچھا رویہ نہ برتا گیا۔۔۔

جب ان کی شخصیت سے وابستہ سبھی امیدیں ٹوٹ گئیں اور جواب کے لیے دیا گیا ایک ہفتہ بھی گزر چکا تو انتہائی کرب کی حالت میں مجبوراً یہ سطور لکھنا پڑیں:

کسی کو سنیت سے یا اسلام سے نکالنے کا حق ہمیں ہرگز حاصل نہیں۔ لیکن میں اپنے پورے حلقہ احباب سمیت مولانا اشرف جلالی سے "اظہارِ براءت" کرتا ہوں۔۔۔!!! میں اس شخص کو اور اس کے جملہ معاونین کو سیدہ طیبہ طاہرہ فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالی عنہا کا بے ادب سمجھتا ہوں، اور جب تک یہ شخص اور اس کے معاونین اپنے گناہ سے اعلانیہ توبہ نہیں کرتے، ان میں سے کسی کو اہلسنت کی صفوں میں "فکرِ اہلسنت" کی ترجمانی کے لائق نہیں سمجھتا۔ سنی عوام سے درخواست کرتا ہوں کہ موصوف اور ان کے حامیوں کو سن کر اپنی فکر کو میلا مت کریں۔ صرف ایسے علماءِ اہلسنت کو سنیں اور پڑھیں جو صحابہ واہلبیت ہر دو کا ادب واحترام سکھائیں، جن کی نظر میں ہر ہر صحابی واجبِ احترام ہو اور کسی بھی صحابی اور اہلبیت میں سے کسی کی بھی بے ادبی موجبِ حرمان ہو۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

binzaman@outlook.com

- ناظرہ
- حفظ
- تجوید
- درسِ نظامی
- توقیت
- عصری تعلیم

0300-5053739
0345-5287812
0336-2286477
alainuniversity@yahoo.com
www.alain.pk

جامعۃ العین للعلوم الاسلامیۃ

رجسٹریشن نمبر: 1839

بندر روڈ سکھر

AL AIN UNIVERSITY OF ISLAMIC SCIENCES

حوالہ نمبر: ________ تاریخ: ________

binzaman@outlook.com

- ناظرہ
- حفظ
- تجوید
- درسِ نظامی
- توقیت
- عصری تعلیم

تائید کنندگان:

- قبلہ پیر سید خورشید شاہ صاحب بخاری مہتمم جامعہ عربیہ امام العلوم وامیر جماعت اہلسنت لودھراں
- قبلہ علامہ سید معین الدین شاہ صاحب بخاری (جامعہ عربیہ امام العلوم لودھراں)
- حضرت قبلہ صاحبزادہ بشیر الدین صاحب (سلانوالی)
- حضرت علامہ مفتی عبد الجبار قادری (جامعہ عربیہ امام العلوم لودھراں)
- حضرت قبلہ مفتی حافظ اللہ بخش قادری (جامعہ صدیقیہ اسلامیہ، کلفٹن کراچی)
- علامہ عبد المصطفی السعدی (کلیۃ الشریعۃ والقانون جامعۃ الازہر مصر)
- حضرت علامہ مفتی زاہد محمود مدنی (جڑانوالہ)
- حضرت علامہ مشتاق احمد پتافی (جامعۃ العین۔ سکھر)
- حضرت علامہ محمد صادق سومرو (جامعۃ العین۔ سکھر)
- حضرت علامہ مفتی شہزاد خان حافظ آبادی (جامعۃ العین۔ سکھر)
- حضرت علامہ محمد عاطف عطاری (جامعۃ العین۔ سکھر)
- حضرت علامہ محمد علی شجاعت نجمی قاسمی (جامعۃ العین۔ سکھر)
- علامہ محمد حسین نجمی (جامعۃ العین۔ سکھر)
- علامہ عبد السبحان حسینی (جامعۃ العین۔ سکھر)
- علامہ ثناء اللہ سکندری (صدر المدرسین جامعہ محمدیہ تعلیم القرآن والحدیث۔ سکھر)

انا العبد الفقیر الی مولای الغنی

مفتی محمد چمن زمان نجم القادری

رئیس جامعۃ العین۔ سکھر

6 ذو القعدۃ 1441ھ/27 جون 2020ء

0300-5053739
0345-5287812
0336-2286477
alainuniversity@yahoo.com
www.alain.pk